REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۰ احسان ۱۳۳۶ ہش ۲۰ جون ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۴۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ جون - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

گرمی کی شدت کے باعث طبیعت ناساز ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

ربوہ ۱۹ جون - حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل نسبتاً حرارت کم رہی - احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

مصر اور شام کی حکومتوں کو حکومت اردن کا انتباہ!

"دوستانہ تعلقات کیلئے ضروری ہے کہ یہ دونوں ہمسایہ ملک اردن کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے باز آجائیں"

عمان ۱۹ جون - اردن نے مصر اور شام کو خبردار کیا ہے کہ وہ اردن کے اندرونی معاملات میں دخل نہ دیں - اور اس کے ساتھ مساوی بنیاد پر تعلقات قائم کریں - اردن کے وزیر خارجہ جناب سمیع الرفاعی نے کل ایک پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا اردن کے ساتھ گہرے اور دوستانہ تعلقات قائم کرنے کا مصر اور شام کے لئے یہی ایک راستہ ہے۔ کہ وہ اس کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے باز آجائیں۔ جناب رفاعی نے ان دونوں ملکوں کے موجودہ رویہ کی مذمت کی - اور کہا کہ اس سے صرف اسرائیل کو ہی فائدہ پہنچا ہے۔ مصر، شام اور سعودی عرب نے اردن کو مالی امداد دینے کی جو پیشکش کی تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا ان میں سے مصر اور شام کا رویہ واضح نہیں ہے۔ ابھی تک صرف سعودی عرب نے اپنے حصہ کی رقم ادا کی ہے - اردن کی مالی حالت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ اردن کے بجٹ میں امسال ساڑھے سات لاکھ پونڈ کا خسارہ ہے - جناب رفاعی نے شاہ سعود کے دورۂ اردن کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا شاہ سعود کا دورہ پچھلے ہفتوں کا اہم ترین واقعہ ہے

عراق میں جناب علی جودت کی زیر قیادت نئی کابینہ کی تشکیل

نئے وزراء کے نام آج شام شاہ فیصل کی خدمت میں پیش کر دیئے جائیں گے

بغداد ۱۹ جون - عراق میں جناب علی جودت نے نئی کابینہ بنالی ہے - انہوں نے جناب نوری السعید کی جگہ جو خرابیٔ صحت کی بناء پر مستعفی ہو گئے تھے۔ نئی حکومت بنائی ہے۔ وہ پہلے بھی کئی بار وزارتِ عظمیٰ کے عہدے پر فائز رہ چکے ہیں۔ نئے وزراء کے نام آج شام شاہ فیصل کو پیش کئے جائیں گے - ان میں سے ایک کے سوا باقی سب ارکان پہلے بھی وزیر رہ چکے ہیں - نئی کابینہ میں جناب نوری السعید کی کابینہ کے چار ارکان کو شامل کیا گیا ہے - علاوہ ازیں دو ارکان ایسے ہیں جو پہلے وزارت عظمیٰ کے عہدے پر فائز رہ چکے ہیں ؛

محترم نواب اکبر یار جنگ صاحب انتقال فرما گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن کی طرف سے مورخہ ۱۷ جون ۱۹۵۷ء کو بذریعہ تار یہ اندوہناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم نواب اکبر یار جنگ صاحب انتقال فرما گئے ہیں - انا للہ وانا الیہ راجعون ؛

محترم نواب صاحب مرحوم نہایت مخلص اور پرانے احمدی تھے۔ آپ عرصہ دراز تک ریاست حیدر آباد کی عدالتِ عالیہ میں جج کے عہدے پر فائز رہے اور ریاست کے بعض محکموں میں سیکرٹری کے فرائض بھی سرانجام دیئے۔ بہت فہمیدہ اور سلجھی ہوئی طبیعت کے مالک تھے - اور بہت وسیع علمی مطالعہ رکھنے والے بزرگ تھے - آپ حضرت مولوی عبدالمغنی خان صاحب مرحوم کے قریبی عزیزوں میں سے تھے اور قائم گنج (یوپی) کے رہنے والے تھے۔

ادارہ الفضل محترم نواب صاحب کی وفات پر آپ کے خاندان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے - اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے - اور آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے - اور پسماندگان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو آمین

دو روسی آبدوز کشتیوں کی مصری بحریہ میں شمولیت

قاہرہ ۱۹ جون - مصر نے حال ہی میں روس کی جو دو آب دوز کشتیاں خریدی تھیں - انہیں باقاعدہ مصری بحریہ میں شامل کر لیا گیا ہے - جب وہ روس سے مصر آئی تھیں - تو راستے میں مغربی طاقتوں کی طرف سے ان پر کڑی نگاہ رکھی گئی تھی۔

اہل مراکش کیلئے امریکی تحفہ

واشنگٹن ۱۹ جون امریکہ مراکش کے لوگوں کو ۵۰ ہزار ٹن گیہوں تحفے کے طور پر دے گا۔ امریکہ نے مراکش میں فصلیں خراب ہو جانے کے باعث خود مراکش کی درخواست پر یہ تحفہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایشیائی انفلوئنزا کی وبا

معمولی نوعیت کی ہے

نیویارک ۱۹ جون - عالمی ادارۂ صحت نے اعلان کیا ہے کہ ایشیائی انفلوئنزا کی وبا معمولی نوعیت کی ہے - ادارہ کا کہنا ہے کہ اول تو شرح اموات زیادہ نہیں ہے، دوسرے وہی لوگ زیادہ فوت ہوئے ہیں، جو پہلے سے ہی پرانی کھانسی کے مریض تھے۔

نون اور ڈلس کی ملاقات

واشنگٹن ۱۹ جون - وزیر خارجہ پاکستان ملک فیروز خاں نون نے کل شام یہاں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سے ملاقات کر کے ان سے کشمیر کے سوال پر بات چیت کی ؛

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی - اے، ایل ایل - بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ جون ۵۷ء

"عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں"

"کوہستان" نے اپنی ۱۷ جون کی اشاعت (سنڈے ایڈیشن) میں ایک مضمون بعنوان "عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں" شائع کیا ہے جس میں یہ بتانے کے بعد کہ پاکستان میں عیسائیوں کے کتنے مشن کام کر رہے ہیں اور وہ کس کس طریق اور ڈھب سے عیسائی عقائد کی تبلیغ کرنے میں مصروف ہیں۔ پاکستان کے عوام اور حکومت کو اس کے بُرے اثرات اور نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔

جہاں تک پاکستان یا کسی اور علاقے میں عیسائیت کے پھیلنے کا سوال ہے یہ واقعی انتہائی تکلیف دہ چیز ہے۔ اور اس کے سدباب کے لئے جتنے بھی جائز ذرائع ہو سکتے ہیں۔ ان کو بروئے کار لانا ضروری ہے۔ اس بارے میں جماعت احمدیہ سے زیادہ حساس اور کوئی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس کے بنیادی مقاصد میں سے ایک اہم مقصد کسر صلیب ہے اور اس کی خاطر وہ خود تثلیث کے مراکز میں جا جا کر اسلام کی اشاعت کا فریضہ ادا کر رہی ہے اور بفضلہ تعالیٰ بیرونی ممالک میں اس کے شاندار نتائج رونما ہو رہے ہیں لیکن جہاں تک عیسائیوں کے حق تبلیغ کا تعلق ہے اس پر دست درازی نہ از روئے اسلام جائز ہے اور نہ ہی ملک کا آئین اس کی اجازت دیتا ہے۔ اس کا صحیح علاج یہ ہے کہ عیسائیت کی تبلیغ کے بالمقابل وسیع پیمانے پر اسلام کی تبلیغ کی جائے۔ اور خود عیسائیوں پر اسلام کے محاسن واضح کر کے انہیں راہ حق اختیار کرنے کی دعوت دی جائے۔ اگر ہم اپنے فرض سے غافل ہیں۔ تو ہمیں یہ بات ہرگز زیب نہیں دیتی کہ ہم دوسروں کی فرض شناسی پر بُرا منائیں۔ دوسروں کو مستعد دیکھ کر ہمیں اپنی سستیاں اور کوتاہیاں ترک کرنی چاہئیں۔ اور ان کی مستعدی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے فرائض کی ادائیگی میں خود کو ان سے بھی زیادہ مستعد بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہمارے نزدیک تلافیٔ مافات کا بہترین طریق اس کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ چنانچہ جیسا کہ ہم اوپر بھی اشارہ کر آئے ہیں۔ جماعت احمدیہ اس طریق پر پوری طرح گامزن ہے۔ اور عیسائیت کا مقابلہ کرنے میں اس نے اپنی کوششوں کو مشرق و مغرب کے بیشمار ممالک تک وسیع کر رکھا ہے۔

اس بارے میں سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ ہم سوچیں اور غور کریں۔ کہ وہ ہزار سالہ طویل زمانہ گزر جانے کے بعد بھی عیسائیوں میں تبلیغ کا جوش کیوں سرد نہیں پڑا۔ اور وہ کیا چیز ہے۔ جو انہیں مخالف سے مخالف حالات میں بھی تبلیغ کے اہم ترین فریضے سے غافل نہیں ہونے دیتی وہ چیز خالصۃً تبلیغی لحاظ سے عیسائی فرقوں کا باہمی اتحاد ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ عیسائی دنیا عقائد کے لحاظ سے بیشمار فرقوں میں بٹی ہوئی ہے۔ اور ان میں عقائد کے اختلاف کی بناء پر ایک زمانہ میں باہمی آویزش کا سلسلہ انتہا پسندی کی حد تک جاری رہا ہے اور وہ ایک دوسرے کو اس بناء پر دائرہ عیسائیت سے خارج بھی سمجھتے رہے ہیں۔ لیکن جہاں تک غیر عیسائی اقوام میں تبلیغ کا تعلق ہے۔ انہوں نے ان اختلافات کو کبھی بیچ میں نہیں آنے دیا۔ اور ہمیشہ اس اصول کو مدنظر رکھا کہ جو فرقہ بھی عیسائیت کی تبلیغ کرتا ہے وہ غیروں کو مسیح کی غلامی میں ہی لاتا ہے۔ اسلئے اس معاملے میں اس سے تعاون از بس ضروری ہے رہا عقائد میں اختلاف کا معاملہ تو یہ ہم آپس میں خود طے کرتے رہیں گے۔ اس کی وجہ سے دوسروں تک مسیح کا پیغام پہنچانے میں رکاوٹ نہیں پڑنی چاہیئے تبلیغ کے میدان میں ان کی کامیابی کا یہ بنیادی گُر ہے۔ چنانچہ کوہستان کے جس مضمون کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ اس میں بھی اس حقیقت کی طرف خفیف سا اشارہ کیا گیا ہے۔ مضمون نگار کے یہ الفاظ خاص طور پر قابل غور ہیں:۔

"یوں تو ان مشنوں کے درمیان متعدد مذہبی اور فقہی اختلافات ہیں جو عیسائیت کی پوری تاریخ پر اثر انداز ہوئے ہیں۔ لیکن ان کی یکجہتی ملاحظہ ہو کہ گوناگوں اختلافات کے باوجود ان مشنریوں نے میدان کار کے طور پر الگ الگ علاقے آپس میں بانٹ رکھے ہیں۔ کوئی علاقہ رومن کیتھولکس کی عملداری میں ہے۔ اور کوئی چرچ آف انگلینڈ اور امریکن مشن کے سپرد ہے۔"

اس سے ظاہر ہے کہ عیسائی مشنری مسیحی فرقوں کی باہمی آویزش کو جو عیسائی تاریخ میں بہت کچھ گل کھلا چکی ہے۔ غیر قوموں میں عیسائیت کی تبلیغ پر اثر انداز نہیں ہونے دیتے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ دنیا کے دور دراز علاقوں میں عیسائیت کو پھیلانے میں کامیاب ہیں۔

(باقی)

جماعت راولپنڈی اور تحریک جدید

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور جماعت احمدیہ راولپنڈی کی ایک رپورٹ پیش ہو کر اس دفتر میں موصول ہوئی جس کا خلاصہ مجلس خدام الاحمدیہ سیکرٹریان تحریک جدید و مال و محصل اور امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی توجہ کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

جماعت راولپنڈی کے قائد مکرم عبیدالرحمٰن صاحب ارشد اور نگران مجلس مکرم مبارک احمد صاحب ارشد نے راولپنڈی کے عہدہ داران و انصار اللہ کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد یہ فیصلہ ہوا کہ وکیل المال صاحب تحریک جدید کی چٹھی ماہ مئی میں موصول ہوئی ہے کہ ہماری جماعت کی وصولی ۳۰ اپریل تک صرف بیس فی صدی کے قریب ہے۔ جو تشویشناک ہے۔ لہٰذا پروگرام بنایا گیا کہ یکم جون ۵۷ء سے تک تحریک جدید کا عشرہ منایا جائے۔ اور انہی ایام میں چوہدری نذیر احمد خان صاحب انسپکٹر تحریک جدید بھی مرکز سے یہاں تشریف لائے۔ اور انہوں نے ہمارے ساتھ بڑی محبت اور کوشش سے مدد فرمائی۔

عشرہ منانے کے علاوہ یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہر حلقہ میں وفد کے ممبر تجویز کر دئے جائیں چنانچہ امیر صاحب کی ہدایات کے مطابق مندرجہ ذیل وفود کی تشکیل کی گئی۔ ان احباب کی لسٹ جنہوں نے قربانی کرکے اس عشرہ میں وصولی کی کوشش کی۔ ان کے نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔

نام حلقہ	ممبران وفد
نمبر ۱	مرزا محمد حسین صاحب۔ چوہدری لطف الرحمٰن صاحب۔ لطیف احمد صاحب سنوری۔ چوہدری بشارت احمد صاحب۔ ملک محمد رفیق صاحب
نمبر ۲	محمد احمد صاحب۔ عبدالستار صاحب خادم۔ چوہدری محمد طفیل صاحب
نمبر ۳	مبارک احمد صاحب۔ شیخ بشیر احمد صاحب۔ محمد حنیف صاحب
نمبر ۴	چوہدری محمد عبداللہ صاحب۔ رفیق احمد صاحب دہلوی۔ بشیر احمد صاحب دہلوی
نمبر ۵	محمد شفیع صاحب۔ منور احمد صاحب سلیم
نمبر ۶	عبیدالرحمٰن صاحب۔ عبدالکریم صاحب خالد۔ افتخار احمد صاحب۔
نمبر ۷	ملک محمد شریف صاحب۔ خواجہ عبدالغنی صاحب۔ قریشی محمد اسمٰعیل صاحب۔ عطاء اللہ ظہور احمد۔ عیسیٰ خان صاحب (چوہدری عزیز احمد صاحب)
نمبر ۸	ملک محمد رفیق صاحب۔ چوہدری نثار احمد صاحب۔ سید محمد احمد صاحب
نمبر ۹	قریشی عبدالرشید صاحب۔ محمد یونس صاحب۔ چوہدری محمد ایوب صاحب

چنانچہ ان وفود کی وصولی ۱۰ جون تک ۲۰۵۲ روپے ہوئی جو مرکز میں ارسال ہے۔ نیز انشاء اللہ تعالیٰ جماعت راولپنڈی اس کے بعد ایک عشرہ تحریک جدید کا اگست میں بھی منائے گی۔ اور دوسرا عشرہ اکتوبر کے شروع میں منائیں گے تا ہماری جماعت کی تحریک جدید کی وصولی نہ صرف سو فیصدی پوری ہو جائے بلکہ اس سے بھی بڑھ جائے۔ حضور اقدس کی خدمت میں مؤدبانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول فرما کر ہمیں مزید خدمت دین کی کما حقہٗ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

یہ ہے جماعت احمدیہ راولپنڈی کے خدام الاحمدیہ کی رپورٹ جو حضور کے پیش ہو چکی ہے کا خلاصہ اس کی اشاعت سے غرض یہ ہے کہ وہ جماعتیں جن کا چندہ تحریک جدید اس وقت تک باوجودیکہ سال میں سے آٹھ ماہ گزر چکے ہیں 50% تک ہے یا اس سے بھی کم ہے۔ وہ ان ایام میں کوشش کریں کہ ان کے وعدے اس عرصہ میں سو فیصدی پورے ہو جائیں۔

راولپنڈی کے خدام الاحمدیہ کی طرح ہر جماعت میں وفود کے ذریعہ بھی وصولی کی کوشش کرنا اچھا طریق ہے اور تحریک جدید کے انسپکٹروں کے ساتھ تعاون اور مدد سے کام کرنا مقامی جماعت کا خود اپنی امداد کرنا ہے۔ کیونکہ تحریک جدید کے انسپکٹروں کا تقرر ان کے کام کے ساتھ تعاون اور مدد کے لئے ہی کیا گیا ہے۔ پس ہر حلقہ کی جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے حلقے کے انسپکٹر کے ساتھ پورے طور پر تعاون کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

281

جماعت احمدیہ کے ذریعے غلبہ اسلام کی عظیم الشان مہم

(از مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر ۔ ڈیرہ غازیخاں)

(۲)

اب شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال مرحوم کی زبانی بھی جماعت احمدیہ کے کردار اور نمونہ کی شہادت سن لیجئے فرماتے ہیں:۔

"پنجاب میں اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا ہے۔ جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں۔"

(ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر۔ مترجمہ مولانا ظفر علی خاں ایڈیٹر زمیندار)

ہم نے اس وقت تک اسلام کے لئے اللہ تعالیٰ کی خاطر اس سلسلے کے مقدس بانی اور اس کے خلیفہ موعود و جماعت احمدیہ کے موجودہ اولوالعزم امام کی ہدایت کے مطابق جو کچھ کیا اس کا ایک مختصر سا خاکہ پیش خدمت کرتے ہیں۔

(۱) خالص اشاعت اسلام کے لئے دسمبر ۱۸۸۸ء سے دسمبر ۱۹۵۶ء تک یعنی کل ستر سال کے عرصہ میں جو روپیہ جمع اور خرچ ہوا وہ کروڑوں تک پہنچتا ہے۔

(۲) لٹریچر کی اشاعت جو ممالک غیر میں ہماری طرف سے اس عرصہ میں ہوئی۔ اربوں صفحات پر مشتمل ہے۔

(۳) ہر ممالک غیر میں اشاعت اسلام کے لئے ہم نے قریباً تین صد گریجویٹ مبلغین تیار کئے۔

(۴) اور غیر ممالک میں اشاعت اسلام کے لئے ہم نے جو اخبارات اور رسالے جاری کئے ان کی تفصیل یہ ہے۔

اخبارات

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	مقام
۱	مسلم سن رائز	انگریزی	واشنگٹن (امریکہ)
۲	دی اسلام	جرمن	زیورچ (سوئٹزرلینڈ)
۳	الاسلام	ڈچ	ہالینڈ
۴	دی ٹرتھ	انگریزی	نائیجیریا
۵	البشریٰ	عربی	جبل الکرمل (فلسطین)
۶	اسلامی پورین	سیلونی	کولمبو (سیلون)
۷	اسلام	انڈونیشین	انڈونیشیا
۸	احمدیہ گزٹ	انگریزی	واشنگٹن (امریکہ)
۹	البشریٰ	عربی	فری ٹاؤن (افریقہ)
۱۰	دی افریقن کریسنٹ	انگریزی	سیرالیون
۱۱	دی سن رائز	انگریزی	گولڈ کوسٹ
۱۲	دی میسج	انگریزی	سیلون
۱۳	ستیادوتن	ملیالم	مالابار (ہندوستان)
۱۴	آزاد نوجوان	اردو	مدراس (ہندوستان)
۱۵	بدر	اردو	قادیان (ہندوستان)

قرآن کریم کے تراجم

قرآن مجید کے تراجم جو مختلف زبانوں میں اب تک مکمل ہو چکے ہیں

۱۔ انگریزی ترجمۃ القرآن مع دیباچہ سوانح حیات حضرت سید ولد آدم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔

۲۔ ترجمۃ القرآن بزبان سواحیلی (افریقہ)

۳۔ ترجمہ بزبان ڈچ ہالینڈ

۴۔ جرمن زبان۔

۵۔ روسی زبان

۶۔ فرانسیسی زبان

۷۔ الف لوی

۸۔ پرتگالی

۹۔ ہسپانوی

۱۰۔ یوگنڈا زبان (مشرقی افریقہ)

۱۱۔ انڈونیشین زبان

مساجد

نمبر شمار	نام ملک	تعداد
۱	انگلستان	۱
۲	ماریشش	۱
۳	امریکہ	۱
۴	انڈونیشیا	۳۴
۵	ملایا	۲
۶	گولڈ کوسٹ	۱۵
۷	نائیجیریا	۱۹
۸	سیرالیون	۲۵
۹	بورنیو	۳
۱۰	شام	۱
۱۱	فری ٹاؤن	۱
۱۲	ہالینڈ	۱
۱۳	فری ٹاؤن	۱
۱۴	مشرقی افریقہ	۱۲
۱۵	ڈٹمین (زیر تعمیر)	۱
(۱۶)	[illegible] (زیر تعمیر)	
۱۷	گلولینڈ (فنڈ جمع کئے جا رہے ہیں)	۱
۱۸	ٹانگانیکا (زیر تعمیر)	۱

ان مساجد کی تعمیر پر کروڑوں روپیہ صرف ہو چکا ہے۔ جو جماعت کے مرد وزن افراد نے ادا کیا ہے۔

مراکز تبلیغ

اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ممالک غیر میں جو مراکز تبلیغ قائم کئے گئے ان کا نقشہ حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ملک	تعداد مراکز
۱	انگلستان	۱
۲	امریکہ	۱۸
۳	جرمنی	۲
۴	ہالینڈ	۱
۵	سوئٹزرلینڈ	۱
۶	ٹرینی ڈاڈ	۱
۷	ٹینگو	۱
۸	لبنان	۱
۹	سیرالیون	
۱۰	بو سیرالیون	۴۴
۱۱	فری ٹاؤن	۱
۱۲	سیلون	۳
۱۳	سنگاپور	۱
۱۴	دمشق	۱
۱۵	بورنیو	۵
۱۶	فلسطین	۱
۱۷	ماریشس	۵
۱۸	انڈونیشیا	۸۴
۱۹	برما	۱
۲۰	مشرقی افریقہ	۱۸
۲۱	نائیجیریا	۳۳
۲۲	گولڈ کوسٹ	۱
۲۳	مسقط	۱
۲۴	سپین	۱
۲۵	سکنڈے نیویا	۱

ممالک غیر میں عیسائی مدارس کے مقابلے میں ہم نے جو سکول کھولے ان کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ملک	تعداد سکول
۱	گولڈ کوسٹ	۱۲
۲	نائیجیریا	۱۰
۳	سنگاپور	۱
۴	فلسطین	۱
۵	سیرالیون	۴
۶	انڈونیشیا	۱
۷	مشرقی افریقہ	۱

اس مختصر سے خاکہ سے جو ہم [illegible] آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ۱۸۹۰ء میں آج سے قریباً ستر سال پہلے اس جماعت کی بنیاد رکھتے ہوئے جو بات کہی تھی۔ کہ (خدا تعالیٰ) اس گروہ کو بہت بڑھائے گا۔ اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔

وہ خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اسکو نشوونما دے گا۔ یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی ــــ اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے

دنیا کی چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے ــــ اور اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے اور اس سلسلے کے کامل متبعین کو ہر قسم کی برکت میں دوسرے سلسلے والوں پر غلبہ دے گا۔

کس طرح حرف بحرف پوری ہوئی یہ غلبہ جو ہمیں حاصل ہوا۔ تو طریق اختیار کرنے اور سچی قربانیوں کے نتیجے میں ہوا ــــ اور ابھی کیا ہے ــــ دیکھنے والے آئندہ دیکھیں گے کہ ــــ اسلام کا پرچم کس طرح اس قلیل التعداد جماعت کے ہاتھوں دنیا کے تمام مذاہب کے پرچموں سے اونچا لہراتا نظر آئیگا۔

ایفائے عہد

اب وقت آگیا ہے کہ جماعت اپنے زبانی دعووں اور الفاظ کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرے (المصلح الموعود)

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۵۵ء میں فرمایا تھا کہ

"جیسا کہ میں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی دوستوں سے کہا تھا اب وقت آگیا ہے کہ جماعت اپنے زبانی دعوؤں اور الفاظ کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرے اور جماعت کے تمام دوست چاہے وہ کسی شعبہ میں کام کرتے ہوں اپنے تن من اور دھن سے اسلام کی تقویت کے لئے زور لگانا شروع کردیں۔ میں نے جلسہ کے موقعہ پر بتایا تھا کہ اب ہماری جماعت کا کام اس قدر بڑھ گیا ہے کہ جب تک تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ آمد ۲۵، ۲۵ لاکھ تک نہ پہنچ جائیں۔ اس وقت تک سلسلہ کے کام خوش اسلوبی سے نہیں چل سکتے۔"

یہ کوئی معمولی آواز نہیں ہے۔ یہ نائب رسول کی آواز ہے۔ جس کے متعلق ارشاد خداوندی یہ ہے کہ

لا تجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضا قد یعلم اللہ الذین یتسللون منکم لواذا فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبھم فتنۃ او یصیبھم عذاب الیم۔ (سورۃ نور ع ۹)

تم رسول کی تحریک کو اتنی ہی وقعت نہ دو جو تم آپس میں ایک دوسرے کی پکار کو دیتے ہو۔ اللہ تو ان لوگوں کو خوب جانتا ہے۔ جو تم میں سے بچکر کھسک جاتے ہیں۔ پس وہ لوگ جو (اپنے عمل سے) اللہ تعالے کی مشیت کی مخالفت کرتے ہیں۔ چاہیئے کہ وہ ڈریں مبادا وہ کسی فتنہ میں مبتلا ہو جائیں۔ یا انہیں کوئی دردناک عذاب آلے۔

اللہ تعالے کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے اکثر جماعتوں کو یہ توفیق عطا فرمائی۔ کہ وہ حضور کی آواز پر والہانہ طور پر قدم آگے بڑھائیں۔ اور حضور کے اس ارشاد کے بعد جماعت کے چندوں میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک لیکن پھر بھی ہم اس کم از کم معیار سے بہت پیچھے ہیں۔ جو سردست حضور نے اس بارہ میں مقرر فرمایا ہے۔ اور ابھی کئی جماعتوں نے اس آواز کی اہمیت کو کما حقہ سمجھ نہیں پایا۔ اور کئی احباب ایسے ہیں جنہوں نے ابھی اپنے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی اختیار نہیں کی۔ حالانکہ ہر احمدی نے حضور کے ہاتھ پر یہ عہد کیا ہوا ہے۔ کہ وہ ہر نیک کام کے لئے اور خاص طور پر اشاعت اسلام کے لئے جہاں تک ہو سکے حضور کے ارشاد کی تعمیل کرے گا۔

پس میں تمام احباب سے التجا کرتا ہوں کہ وہ اپنے عہد بیعت کو نبھائیں اپنے چندوں میں باقاعدگی اختیار کریں۔ اور اپنے بقائے ادا کریں۔ غیر معمولی جدوجہد کرنے کے بغیر کوئی شخص حضور کی آواز پر لبیک کہنے والوں میں شمار نہیں ہو سکے گا۔

عہدہ داروں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس نئے سال میں جو یکم مئی سے شروع ہوا ہے نئے جوش اور نئے عزم کے ساتھ کام کریں۔ تا اللہ تعالےٰ کی نصرت پہلے سے بھی زیادہ ہمارے شامل حال ہو۔ اور ہم اسکے فضل اور اس کی رحمت کو پہلے سے بھی زیادہ جذب کرنے کے قابل ہو جائیں۔ اور تا اللہ تعالےٰ ہمیں ہر قسم کی ابتلاؤں اور ہر قسم کی تکلیفوں سے محفوظ رکھے۔

بے شک اکثر جماعتیں سال کے آخر تک بجٹ پورا کر دیتی ہیں۔ لیکن جو جماعتیں سال کے شروع میں پوری کوشش اور محنت نہیں کرتیں وہ سال کے آخر پر بعض دفعہ بجٹ پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہوتیں کسی صورت میں بھی آج کا کام کل پر نہیں ڈالنا چاہیئے۔ کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جس آئندہ زمانے میں کام کرنے کے ارادہ سے آج غفلت روا رکھی جاتی ہے۔ اس وقت کے آنے تک کام کی توفیق ہی چھن چکی ہوتی ہے۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ اگر ہم حضور کے مندرجہ بالا ارشاد پر کما حقہ عمل کرنا چاہیں تو ایک لمحہ بھی ضائع کرنے کی گنجائش نہیں اپنی کوششوں کو ابھی آج تیز کرنا لازمی اور لابدی ہے۔ اس لئے شہری جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ انتہائی کوشش کرکے سال کے ابتدائی مہینوں میں ہی تدریجی وصولی کی مقدار بڑھالیں۔ اور زمیندار جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ ہر فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے وصول کر لیا کریں۔ اور فصل ربیع کی وصولی پر چندہ جلسہ سالانہ بھی پورا وصول کریں یوں بھی صدر انجمن احمدیہ کو سال کے شروع میں نسبتی طور پر زیادہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن چونکہ پچھلے سالوں میں ابتدائی مہینوں میں آمد کم ہوا کرتی تھی۔ اس لئے ہر سال قرض لینا پڑتا ہے۔ اگر جماعتیں ابتدائی مہینوں میں پوری وصولی کریں۔ اور وصول شدہ رقم قاعدہ کے مطابق جلد جلد مرکز میں بھجواتے رہیں تو قرض لینے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔ اس طرح دوست زیادہ ثواب بھی کما لیں گے۔ اور سال کے آخر میں بجٹ میں کمی رہ جانے کے خدشہ سے بھی محفوظ ہو جائیں گے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا بچہ عزیزم خالد جمیل اپنی جماعت میں اول آیا ہے۔ میری لڑکی نجمہ سلطانہ بھی اعلیٰ نمبروں سے کامیاب ہوئی ہے۔ اور اپنی جماعت میں تیسری پوزیشن پر رہی۔ بڑی لڑکی عزیزہ صغریٰ سلطانہ نے امسال حیدرآباد گرلز کالج سے ایف۔ اے (فرسٹ ایر) کا امتحان دیا ہے۔ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے تمام احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ سید محمد میاں سلیم لورالائی

(۲) مکرم نصیر احمد صاحب بھٹی آف راولپنڈی ایک عرصہ سے اعصابی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں کافی علاج معالجہ کے باوجود تاحال کوئی افاقہ نہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(۳) میری والدہ صاحبہ ہفتہ عشرہ سے بوجہ زکام و بخار بیمار ہیں۔ کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ بزرگان سلسلہ و درویشان سے دعا کی درخواست ہے۔۔ مرزا حمید احمد دفتر خزانہ ربوہ

(۴) میری بڑی لڑکی امینہ شمیم درد گردہ میں مبتلا ہے۔ اور کل سے مرض کی شدت زیادہ ہے۔ چھوٹی بچی کراچی میں ابھی تک زیر علاج ہے۔ احباب و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ سید محمد سعید سلیم لاہور

(۵) میرے لڑکے عزیزم مقبول احمد کا آخری امتحان اوورسیری شروع ہونے والا ہے۔ احباب جماعت اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک ۹۹ جنوبی

(۶) مکرم عبدالرحیم صاحب مدہوش رحمانی مارٹن روڈ کراچی ایک محکمانہ امتحان کی تیاری کر رہے ہیں۔ احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(۷) میرے بھائی جان پر ملیریا اور ہیٹ سٹروک کا بیک وقت شدید حملہ ہوا ہے۔ احباب کی خدمت میں اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ بشریٰ خانم بنت ڈاکٹر محمود مقصان ربوہ

ہم دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

امام موعود کے ظہور کی پیشگوئی اور مسلمان

(مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی)

امت مسلمہ کو آخری زمانہ میں ایک امام موعود کی شدید انتظار تھی۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں اور دیگر علمائے ربانی اور صلحائے امت کے رویا اور کشوف کی بنا پر مسلمان شدید اشتیاق کی نظروں سے مدتوں تک اسے دیکھا کئے لیکن وائے حسرتا! کہ جب عین وقت پر الامام المہدی نے باذن الٰہی یہ ندائے حق دی کہ ؎

میں وہ پانی ہوں کہ اترا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار

تو امام موعود کا انتظار کرنیوالوں میں سے اکثر نے سرکشی کی راہ اختیار کرلی بلکہ اُس مقدس انسان کے روحانی مشن کے استیصال اور بیخکنی کے لئے کمربستہ ہوگئے اور ان لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف گوناگوں تدبیریں اور منصوبے سوچنے شروع کردیئے۔ اور جماعت احمدیہ کو نیچا دکھانے کے لئے انہوں نے ایک طوفان بے تمیزی برپا کردیا

خدا تعالیٰ کے صادق مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت کرنیوالوں نے یہ نہ سوچا کہ آخر سید الانبیاء حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں برگزیدگان امت کے رویا اور کشوف دربارہ امام موعود علیہ السلام کہاں گئے؟ کیا وہ زمانہ کہ مسلمان بشوق امام موعود کی زیارت کے متمنی تھے۔ اور اس کی مقدس اور بابرکت آمد کے منتظر۔ لیکن جب وہ خدا تعالیٰ کا موعود ظاہر ہوا تو انہوں نے اس سے یکسر منہ پھیر لیا۔ کیا یہ انتہائی دکھ اور تکلیف کی بات نہیں کہ ملت اسلامیہ میں ایک ایسا طبقہ موجود زمانہ میں پیدا ہو چکا ہے۔ جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس پیشگوئیوں اور صلحائے امت کی دی ہوئی خبروں کو فراموش کرکے یہ پروپیگنڈہ کر رہا ہے کہ اسلام میں کسی موعود انسان کی آمد کی کوئی خبر ہی نہیں ملتی۔ اور جو روایات امام موعود سے متعلق احادیث میں آئی ہیں۔ وہ بالکل وضعی اور ناقابل اعتبار ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک طویل مدت کے انتظار کے بعد مسلمانوں نے دیکھا کہ ہمارا مزعومہ امام مہدی ظاہر نہیں ہوا تو ان میں مایوسی اور ناامیدی پیدا ہونے لگی جس نے بالآخر مسلمانوں کے ایک طبقہ کے اندر یہ احساس پیدا کر دیا کہ جس امام موعود کی نسبت اسلام میں خبریں دی گئی تھیں

اس کا وجود سرے سے ہی باطل اور موہوم ہے۔ حالانکہ عوام تو عوام علماء میں بھی الامام المہدی کی شدید سے انتظار کی جا رہی تھی۔ اور مسلمان شوق سے اس کے لئے چشم براہ تھے۔ جناب نواب صدیق حسن صاحب آف بھوپال کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اہل حدیث میں آپ کو ایک بلند مرتبہ حاصل ہے۔ اور دیگر علم دوست اصحاب بھی آپ کی علمیت کی داد دیتے نظر آتے ہیں۔ آپ اپنی تصنیف موسومہ "غنیۃ القاری ترجمہ ثلاثیات البخاری" (جو کہ ماہ ذوالحجہ ۱۲۹۱ ہجری میں شائع ہوئی تھی) تحریر فرماتے ہیں۔ کہ

"اب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بارہ سو ستتر سال گذرے اس سے معلوم ہوا کہ زمانہ ظہور مہدی علیہ السلام اور علامات قیامت کا پاس آ لگا ہے اور علماء نے ظن اور تخمین سے تاریخ ظہور مہدی لکھی ہیں۔ علم حقیقی اس کا حوالہ علم خدائے پاک ہے۔ کسی نے کہا۔ بعد نو سو سال ہجرت کے اور کسی نے کہا بعد ایک ہزار و دو صد و چہار سال کے ہجرت سے اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے فرمایا تھا۔ کہ بعد بارہ سو اور اڑھ ساٹھ سال کے ہجرت سے اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے سیف مسلول میں لکھا ہے۔ کہ ظہور مہدی کا بظن و تخمین علماء ظاہر و باطن نے اوائل تیرہ صدی میں لکھا ہے۔۔۔۔۔ اور یہ سب قیاسات گزر گئے۔ اور مہدی السلام ظاہر نہ ہوئے۔ لیکن جب سارے قول علماء کے جمع کئے جاتے ہیں۔ تو یہ بات بالضرور ثابت ہوتی ہے۔ کہ خروج مہدی علیہ السلام کا بارہ سو برس کے بعد ہجرت سے ہوگا۔ اور تیرہ صدی سے زیادہ نہ گذریگا۔ کہ آپ ظہور فرمائیں گے۔ اور جو بالفعل تیرہ صدی ہے۔ اور نوے دا ایک برس اس صدی کے بھی گزر گئے۔ اور مہدی نے ظہور نہ کیا ذہن میں آتا ہے۔ کہ ظہور آپ کا سرے پر چودہ صدی کے ہو اس لئے کہ بعض روایت میں آیا ہے۔ کہ شروع مائۃ پر آپ کا ظہور ہوگا۔ اگرچہ تا نصف اول صد سال داخل اول صد ہے۔ کیونکہ آپ مجدد دین ہیں۔ اور ہر مجدد ہر زمانہ میں شروع صدی پر ظاہر ہوا اور مطابق روایت مشہور کے عمر مہدی کی وقت ظہور کے چالیس برس کے ہوگی۔ اور روایت ابو نصر میں ابو عبداللہ سے آیا ہے۔ کہ مہدی سالہا طاق میں خروج کریں گے۔ تو اس صورت میں کچھ تعارض نہ رہا اور جو فتنے کہ مقدمات ظہور ہیں۔ وہ عالم میں جاری اور ساری ہیں۔ اور دلالت کرتے ہیں۔ اوپر قرب ظہور کے۔ کہ اور جو علامات صغریٰ قیامت احادیث و آثار میں وارد ہیں۔ وہ بالکل دنیا میں واقع ہوگئے۔ فقط ظہور علامات کبریٰ باقی ہے۔ اور مقدمہ ظہور علامات کبریٰ کا خروج مہدی علیہ السلام ہیں"

(غنیۃ القاری ترجمہ ثلاثیات البخاری صفحہ ۱۴۴ تا ۱۴۵ مطبوعہ محمدی پریس لاہور)

خدارا سوچئے! کہ کس شوق سے ہمارے اسلاف امام موعود کے منتظر تھے اور کس طرح ایک ایک دن اس کی مقدس آمد پر گنا جا رہا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ کا برگزیدہ مامور ہمارے روحانی آباؤ اجداد کی زندگیوں میں مبعوث نہ ہوا۔ جس سے وہ اپنی حسرتوں اور امیدوں کو اپنے ساتھ لے کر ہی اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ مگر جب وہ خدا تعالیٰ کا موعود اور مقدس انسان ظاہر ہوا۔ تو اس سے منہ پھیر لیا گیا اور ہنوز انکار پر اصرار ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔ کہ

"تم نے خدا تعالیٰ کے آسمانی فیصلہ (احمدیت ۔ ناقل) کو بہت ہلکا سمجھ رکھا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے ذکر کرنے میں بھی تمہاری زبانیں کراہت سے بھرے ہوئے الفاظ کے ساتھ اور بڑی رعونت اور ناک چڑھانے کی حالت میں ہجو کا حق ادا کرتی ہیں اور تم بار بار کہتے ہو کہ ہمیں کیونکر یقین آوے کہ یہ سلسلہ من جانب اللہ ہے میں ابھی اس کا جواب دے چکا ہوں کہ اس درخت کو اس کے پھلوں سے اور اس نیر کو اس کی روشنی سے شناخت کرو گے۔ میں نے ایک دفعہ یہ پیغام تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اب تمہارے اختیار میں ہے۔ کہ اس کی قدر کرو یا نہ کرو۔ اور میری باتوں کو یاد رکھو۔ یا لوح حافظہ سے بھلا دو۔ ؎

جیتے جی قدر بشر کی نہیں ہوتی پیارو
یاد آئیں گے تمہیں میرے سخن میرے بعد"

(رسالہ فتح اسلام صفحہ ۳۶)

پس احمدیت خدا تعالیٰ کا قائم کردہ سلسلہ ہے۔ اس روحانی سلسلے سے وابستہ ہونے ہو رہی ملت اسلامیہ کی روحانی [illegible]

ترقی اور کامیابی کا راز مضمر ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اُس پر امید اور ایمان افروز آسمانی پیغام پر کان دھرتے ہیں جو اس زمانہ کے راستباز مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اقوام عالم کو دیا۔

تحریک جدید کا نہایت ضروری اعلان

جماعت احمدیہ کے مجاہدین فی سبیل اللہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان دیا جاتا ہے کہ جن مجاہدین کا دفتر اوّل و دوم کا چندہ تحریک جدید آج پندرہ جون تک بذریعہ منی آرڈر۔ بیمہ داخل ہو چکا ہے۔ یا چیک و ڈرافٹ یا مقامی سیکرٹری مال کے ذریعہ وصولی کی اطلاع وکیل المال تحریک جدید کو مل چکی ہے۔ اور کہ ان کے وعدے سو فیصدی پورے ہو چکے ہیں۔ ان کی فہرست تیار کرکے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں دعا کے لئے پیش کر دی ہے۔ اور اس میں جن جماعتوں کے کارکنوں نے بہ حیثیت جماعت اپنا جماعتی چندہ ستر سے اسی فی صدی تک مرکز میں داخل کردیا ہے۔ ان کارکنوں کے نام بھی پیش کئے جا رہے ہیں۔ اور ۱۵ر اپریل سے ۱۰ر جون تک ادا کرنے والے مجاہدین کے نام معہ کارکنوں کے ناموں کے عنقریب انشاء اللہ العزیز اخبار میں بھی شائع کئے جائیں گے۔

(وکیل المال)

تصحیح

الفضل اخبار مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۵۷ء صفحہ ۵ پر محترم صاحبزادہ عبداللطیف صاحب مرحوم ساکن ٹوپی ضلع مردان کے حالات عزیزم صوبیدار عبدالغفور خان صاحب نے شائع کئے ہیں۔ اس کے بعض واقعات قابل اصلاح ہیں

حضرت سید امیر رحمۃ اللہ علیہ مدفون کوہاٹ شریف کا خاندان الگ ہے۔ اور سر نواب عبدالقیوم خان کا خاندان الگ ہے۔ البتہ دونوں خاندان کے افراد صاحبزادے کہلاتے ہیں۔

صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے والد کا نام عبدالودود تھا۔ اور بڑے بھائی کا نام عبدالرزاق تھا۔

(قاضی محمد یوسف احمدی ہوتی فیلو)
مردان

چوہدری احمد دین صاحب سندھو، مرحوم

(از چوہدری محمد نذیر صاحب گوئیکی حال گڑھی شاہو لاہور)

والد مرحوم چوہدری احمد دین صاحب سندھو یکم اور ۲ جون کی درمیانی رات کو موضع گوئیکی ضلع گجرات میں ایک لمبی بیماری کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

مرحوم مخلص اور اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ زبردست مخالفت کے ماحول میں احمدیت قبول کی۔ ۱۸۸۳ء میں بمقام گوئیکی پیدا ہوئے۔ کافی عرصہ تک سکول مدرس رہ کر ۱۹۳۷ء میں ملازمت سے ریٹائر ہوئے۔ میاں محمد دین صاحب مرحوم نے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے والد صاحب کو تبلیغ کی۔ آخر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے ۱۹۲۸ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ مرحوم نے کئی بار اس بات کا اظہار کیا کہ مجھ پر خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ میں نے اپنی زندگی میں احمدیت قبول کرنے سے پہلے کبھی بھی حضرت مرزا صاحب کو برے الفاظ سے یاد نہیں کیا اور نہ میں نے دوسرے مخالف لوگوں کی طرح بدزبانی کی۔ باوجود اس کے کہ سارا خاندان شدید مخالف تھا۔

خواب کے ذریعہ قبول احمدیت

مرحوم نے جب دیکھا کہ ایک طرف لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں اور دوسری طرف شدید مخالفت ہے تو اپنے مولائے حقیقی کی طرف رجوع کیا بڑے سوز و گداز سے بارگاہ ایزدی میں دعا کی کہ یا الٰہی تو ہی میری راہنمائی فرما کہ کونسا راستہ سیدھا ہے۔ آیا مرزا صاحب سچے ہیں یا مخالفت کرنے والے سچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کی دعا قبول فرمائی۔ چنانچہ ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک سفید کاغذ پر چار کونے ہیں۔ اس کے ایک کونے پر ایک گول دائرہ ہے جس میں مرزا صاحب لکھا ہے اور دوسرے کونے پر گول دائرے میں اہم ہستی لکھا ہے۔ اس خواب کا دیکھنا تھا کہ دل منور ہو گیا اور فوراً بیعت کر لی اور خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر کیا کہ اس نے راہنمائی کی۔

دوسری خواب

مرحوم جب بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ تو ایک رات خواب میں دیکھا ایک آدمی آیا اور اس نے کہا للہ تشکر دو (؟) اس خواب سے ایمان مزید مضبوط اور تازہ ہو گیا۔ جس کی وجہ سے آخری دم تک احمدیت اور خلافت حقہ پر چٹان کی طرح قائم رہے۔

مرحوم کے حسن اخلاق۔ رواداری اور انسانی ہمدردی کے دوست اور دشمن معترف ہیں۔ اپنی موت سے پہلے اپنے خاندان کے تمام افراد کو اپنے پاس بلایا ہدایات دیں۔ نصائح کیں۔ ہر ایک کو اپنی اپنی ذمہ داری کا احساس دلایا۔ اور کہا کہ میری زندگی کا پیمانہ اب لبریز ہو چکا ہے۔

پھر سب کو السلام علیکم کہا۔ مرحوم کا یہ آخری سلام تھا۔ اس کے بعد آخری دم تک باتیں کرتے رہے یہاں تک کہ باتیں کرتے کرتے بغیر کسی جسمانی تکلیف کے اپنے مولائے حقیقی کے پاس جا پہنچے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے چھ لڑکے اور ایک بیوہ چھوڑی ہے۔ تمام احباب صحابہ کرام اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے التماس ہے۔ کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے خاص سایہ رحمت میں رکھے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین!!

رسالہ خالد کا خلافت نمبر

رسالہ خالد کا خلافت نمبر احباب دفتر رسالہ خالد سے صرف آٹھ آنہ میں حاصل کریں۔ نئے خریداروں کو خلافت نمبر مفت پیش کیا جائے گا

ماہ جون میں جن احباب کا چندہ ختم ہے اور قبل ازیں اطلاع بھی دی جا چکی ہے اب وی۔ پی ارسال خدمت ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ تعاون فرما کر ممنون فرمائیں

مینجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ

کلرک آخری ذمہ دار نہیں ہیں

بعض احباب دفتر بہشتی مقبرہ میں اپنی وصیت کے حسابات وغیرہ دیکھنے یا کوئی اور بات اسی سلسلہ میں معلوم کرنے کے لئے تشریف لاتے ہیں اور کلرک متعلقہ سے گفت و شنید کر کے بعض اوقات غیر مطمئن صورت میں واپس چلے جاتے ہیں اور پھر بذریعہ خطوط شکائت کرتے ہیں کہ فلاں امر کے متعلق کلرک نے یہ جواب دیا جو اس وجہ سے غلط تھا اور جس سے ہماری تسلی نہیں ہوئی (ایسی شکایات پہلے بھی دو تین آ چکی ہیں اور اب حال ہی میں ایک صاحب کی اسی نوعیت کی شکایت کوہاٹ سے موصول ہوئی ہے) میرے نزدیک کوئی بھی شکایت فی ذاتہٖ درست ہو یا غلط یہ جدا بات ہے۔ مگر یہ طریق قطعاً درست نہیں ہے کہ محض کلرک کے جواب پر تسلی نہ پا کر اس بات کو شکائت کے رنگ میں افسران بالا کے سامنے رکھا جائے اور افسر صیغہ کو اطلاع بھی نہ ہو

احباب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ کسی دفتر کا کوئی کلرک کسی امر کے متعلق جواب دہی یا وضاحت کے لئے آخری ذمہ وار نہیں ہے۔ بلکہ اس کے لئے آخری ذمہ داری افسر صیغہ پر عائد ہوتی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا موصی احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی وہ دفتر بہشتی مقبرہ میں تشریف لا کر کسی امر کے متعلق کسی کلرک سے بات کریں اور اس کے جواب سے مطمئن نہ ہوں تو انہیں خاکسار (سیکرٹری مجلس کارپرداز) سے ملنا چاہیئے۔ خاکسار سے ملنے کے بعد بھی ان کی تسلی نہ ہو تو انہیں افسران بالا سے شکایت کرنے کا جائز طور پر حق پہنچتا ہے۔ جن احباب کی شکایات کی طرف میں نے ان سطور میں اشارہ کیا ہے ان میں سے کسی صاحب نے بھی کلرک متعلقہ سے گفتگو کے بعد خاکسار سے ملنے کی تکلیف گوارا نہیں فرمائی اور وہ اپنی شکایات افسران بالا تک لے گئے جو غلط طریق ہے

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

چونکہ مرکز کی طرف سے ارسال خادم کے سلسلہ میں کچھ تبدیلی کی گئی ہے۔ اس لئے فارم ہائے ڈکٹیٹ چھپوا کر مرکز کی طرف سے مجالس کو بھجوائے جا رہے ہیں۔ قائدین مجالس مہربانی فرما کر اپنی اولین فرصت میں ہر خادم سے (خواہ اس نے اس سے قبل فارم پر کیا ہوا ہو) یہ فارم پر کروا کر مرکز کو ارسال فرمائیں

جن مجالس میں حلقہ جات ہیں وہ ان فارموں کو حلقوں کی ترتیب سے مرتب کر کے بھجوائیں اور مجلس کے نام کے آگے حلقہ کا نام بھی لکھیں

نیز یہ امر بھی ضروری ہے کہ حلقہ وار فارم ہائے ڈکٹیٹ کے خانوں کے مطابق کل خدام کی مجموعی کوائف پر مشتمل نقشہ بھی بھجوائیں

مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

انسپکٹر کی ضرورت

نظارت تعلیم میں ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۵۰ + ۳۰ ہو گی۔ امیدوار کم از کم میٹرک پاس ہونا چاہیئے۔ معمر اور ریٹائرڈ تجربہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں جلد نظارت تعلیم میں مطلوب ہیں۔ ناظر تعلیم۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا بشیر احمد بوجہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ فتح دین چک نمبر ۳۶۳ ضلع منٹگمری

(۲) خاکسار کے لڑکے ناصر احمد ظفر نے اس سال ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو امتحان میں نمایاں کامیابی عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

محمد ابراہیم شاد چھور ضلع شیخوپورہ

کارخانہ دار عام استعمال کے کپڑے کے نرخ سرکاری ماہرین کے مشورے سے مقرر کریں

کپڑے کے نرخوں میں تخفیف کے لئے مقرر کردہ کمیٹی کی سفارش

لاہور ۱۸ جون ۔ حکومت پاکستان اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ آئندہ سوتی کپڑا تیار کرنے والے کارخانے سرکاری ماہرین کے مشورے کے مطابق عام استعمال ہونے والے کپڑے کے تھانوں پر تراجی سٹوک اور پرچون نرخوں کی مہر لگائیں ۔ یہ نرخ کپڑے کی لاگت معلوم کرنے کے بعد مقرر کئے جائیں گے ۔

خیال ہے کہ کپڑے کے نرخوں میں تخفیف کے لئے مقرر کردہ مرکزی کمیٹی کی یہ تجویز جلد ہی منظور ہو جائے گی ۔ تاہم متذکرہ درجہ پالیسی اور درجہ کے کپڑے کی تقسیم و فروخت پر کنٹرول عاید نہیں ہوگا ۔ کیونکہ اس طرح سپلائی کم ہونے کے باعث بلیک مارکیٹ اور دوسری بدعنوانیوں کو فروغ حاصل ہونے کا خطرہ ہے ۔ البتہ مل مالکان کے لئے یہ لازمی ہوگا کہ وہ مقررہ درجہ کے تھان ۔ ململ اور شرٹنگ کے تھانوں پر واجبی نرخوں کی مہریں لگانے کے سلسلہ میں سرکاری ماہرین کی ہدایت پر عمل کریں ۔ اس سکیم کے تحت حکومت چھ سات قسم کا مقبول عام کپڑا منتخب کرے گی اور ان کی تفاصیل کی وضاحت کرنے کے بعد مل مالکوں سے یہ کہے گی کہ وہ کپڑے کی دوسری اقسام تو حسب مرضی تیار کریں لیکن مجوزہ اقسام اتنی مقدار میں تیار کریں کہ تمام لوگوں کی ضرورت پوری ہوتی رہے ۔ انہی خاص اقسام پر نرخوں کی مہریں لگائی جائیں گی ۔

لاہور ۱۸ جون ۔ میانوالی ترقیاتی بورڈ نے بھکر اور عیسیٰ خیل کے گورنمنٹ ہائی سکولوں کے لئے ایک ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے تاکہ غریب اور مستحق طالب علموں کو مالی امداد دی جائے ۔

کراچی میں انفلوئنزا کے ایک ہزار نئے مریض

کراچی ۱۸ جون ۔ وفاقی دارالحکومت میں انفلوئنزا کے نئے مریضوں کی تعداد میں اچانک تشویشناک اضافہ ہو گیا ہے ۔ شہر کے مختلف علاقوں میں نوسو بانوے افراد اس مرض میں مبتلا ہوئے ہیں ۔ اس طرح اب یہاں اس وبا میں مبتلا ہونے والوں کی تعداد دو ہزار آٹھ سو چوہتر تک پہنچ گئی ہے تاحال کسی موت کی اطلاع نہیں ملی ۔ تمام مریضوں کی بیماری معمولی نوعیت کی بیان کی جاتی ہے ۔ متعدی امراض کے ہسپتال میں اب انتیس مریض ہیں جن کی حالت تسلی بخش بیان کی جاتی ہے ۔

قومی اسمبلی کا اجلاس اگست میں ہوگا

کراچی ۱۹ جون ۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق قومی اسمبلی کا آئندہ اجلاس اگست میں منعقد ہوگا ۔ ریڈیو نے مزید بتایا ہے کہ عوامی نمائندگی کے بل پر غور کرنے کے لئے جو سلیکٹ کمیٹی قائم کی گئی ہے ۔ اس کا اجلاس ۱۷ جولائی سے شروع ہوگا ۔

فلسطین سے دلچسپی کا شکریہ لیکن آپ کشمیر کا مسئلہ کیسے حل کریں گے

پنڈت جواہر لال نہرو سے بیروت کے روزنامے کا سوال

بیروت ۱۸ جون ۔ یہاں کے ایک مؤقر روزنامے "بیروت" نے اپنے صفحہ اول پر "صبح کی باتیں" کے زیر عنوان ایک مضمون شائع کیا ہے ۔ جس میں اس نے پنڈت نہرو کو یاد دلایا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ ابھی حل نہیں ہوا ۔

"بیروت" نے لکھا ہے کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ بھارتی وزیراعظم نے شامی حکام سے فلسطین کے مسئلہ پر بات چیت کر کے اس کا ایک باعزت حل دریافت کرنے کی کوشش کی ہے ۔ پنڈت نہرو اگر انصاف ۔ خود ارادیت اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی بنیاد پر فلسطین کا مسئلہ حل کرا سکیں تو عرب ان کے تہ دل سے ممنون ہوں گے ۔ لیکن ہم پنڈت نہرو سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کشمیر کے متعلق ان کے کیا خیالات ہیں ۔ وہ اس مسئلہ کو کس طرح حل کرنا چاہتے ہیں ۔ کیونکہ کشمیر کے باشندوں کی غالب اکثریت مسلمان ہے اور وہ پاکستان سے الحاق کرنا چاہتے ہیں ۔ کیونکہ کشمیر پاکستان سے نہ صرف متصل ہے بلکہ ان کے درمیان اقتصادی ۔ جغرافیائی ۔ تاریخی اور ثقافتی اتحاد کے رشتے بھی ہیں ۔

لنڈن ۔ ۱۸ جون ۔ برطانوی اور یورپی بندرگاہوں سے پاکستان بھیجے جانے والے مال کی باربرداری کی شرح میں پانچ فیصد کی کمی کر دی گئی ہے ۔

نہر اپر باری دوآب میں پانی چھوڑ دیا گیا

پاکستانی حکام کو امرتسر کے ایگزیکٹو انجنیئر کی اطلاع

لاہور ۱۹ر جون ۔ معلوم ہوا کہ مجیٹھ ڈویژن امرتسر کے ایگزیکٹو انجنیئر (انہار) نے بذریعہ تار لاہور ڈویژن کے ایگزیکٹو انجنیئر کو اطلاع دی ہے کہ نہر اپر باری دوآب کی لاہور برانچ کے لئے پانی چھوڑ دیا گیا ہے۔ خیال ہے کہ یہ پانی آج (۱۹ جون) پاکستان کی حدود میں پہنچ جائے گا۔

بھارتی حکام نے چند دن ہوئے نہر اپر باری دوآب کی لاہور برانچ کا پانی بلا اطلاع بند کر دیا تھا۔ اور بعد میں پاکستانی حکام کے استفسار پر بتایا گیا تھا کہ نہر اپر باری دوآب پر کسی پل کی مرمت کے لئے عارضی طور پر پانی بند کیا گیا ہے۔

لاہور برانچ میں پانی بند ہونے سے یہ خطرہ پیدا ہو گیا تھا کہ اگر بھارتی حکام نے پانی کی سپلائی بلا تاخیر شروع نہ کی۔ تو لاہور اور منٹگمری کے اضلاع میں فصل خریف کو شدید نقصان پہنچے گا۔ مجیٹھ ڈویژن امرتسر کے ایگزیکٹو انجنیئر کی طرف سے مذکورہ بالا اطلاع موصول ہونے سے قبل کل شام کراچی کے سرکاری حلقوں نے بتایا تھا کہ اگر بھارتی حکام نے ایک دو روز تک نہر میں پانی جاری نہ کیا۔ تو پاکستان بھارتی کارروائی پر احتجاج کرے گا۔ اور عالمی بنک کے نائب صدر مسٹر الیف کی توجہ بھی بھارت کی اس کارروائی کی طرف مبذول کرائے گا۔

سرگودھا میں سکول بند کر دئے گئے

سرگودھا ۱۹ر جون ۔ مقامی میونسپل کمیٹی نے شہر کو انفلوئنزا کی وبا سے محفوظ رکھنے کے لئے متعدد حفاظتی تدابیر اختیار کی ہیں۔ چنانچہ شہر کے تمام پرائمری سکول گرما کی تعطیلات کے لئے بند کر دئے گئے ہیں۔ اور شہر میں سینما کے مالکوں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ ہال میں زکام اور کھانسی کے کسی مریض کو داخل نہ ہونے دیں۔ کمیٹی نے اس سلسلہ میں مزید ادویات کے لئے تین ہزار روپے کی رقم مخصوص کی ہے۔ میونسپل ہیلتھ افسر کی اطلاع کے مطابق سرگودھا میں ابھی تک انفلوئنزا کی کوئی واردات نہیں ہوئی۔

پاکستان اور سپین میں ثقافتی معاہدہ

کراچی ۱۹ر جون ۔ توقع ہے کہ پاکستان اور سپین جلد ہی ایک ثقافتی معاہدہ پر دستخط کریں گے۔ وزیر اعظم مسٹر سہروردی کے سپین پہنچنے پر اس معاہدہ کے لئے گفت و شنید ہوگی۔ مسٹر سہروردی لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کا کانفرنس ختم ہونے پر سپین جائیں گے۔ مجوزہ ثقافتی معاہدے کے تحت دونوں ملکوں میں طلبہ اور پروفیسروں کتابوں اور ثقافتی وفود کا تبادلہ عمل میں آئے گا۔

لبنان کے دو وزرائے مملکت مستعفی ہو گئے

بیروت ۱۹ر جون ۔ دو وزرائے مملکت جنہیں لبنانی کابینہ میں اس غرض سے شامل کیا گیا تھا۔ کہ ملک کے عام انتخابات کی نگرانی کریں ۔ کل اپنے عہدوں سے مستعفی ہو گئے انہوں نے لکھا ہے کہ ہم نے انتخابات کے عام ماحول پر ناراضگی کے اظہار کے لئے استعفے دئے ہیں ۔ ان میں سے ایک کا نام یوسف حلی ہے ۔ اور دوسرے کا بہوم ان کے استعفوں کی اصل وجوہ ابھی تک معلوم نہیں ہوئیں

مبصرین کا کہنا ہے کہ ان وزراء کے استعفوں کی وجوہ یہ ہو سکتی ہے ۔ کہ کل دو بڑے خاندانوں کے درمیان سیاسی رقابت کی بناء پر جو فساد ہوا تھا ۔ اس سے انہیں دکھ ہوا ہو ۔ اس فساد میں ۱۲ آدمی ہلاک ہو گئے تھے ۔ ان میں سے ایک خاندان معرکہ ... ملکوں کا حامی تھا۔

وزیر اعظم سہروردی لنڈن جانے کیلئے آج بیروت روانہ ہوں گے

لنڈن کانفرنس میں کشمیر کے مسئلہ پر غور و خوض کا امکان

کراچی ۱۹ر جون ۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی آج رات سوا آٹھ بجے بذریعہ طیارہ بیروت روانہ ہو رہے ہیں ۔ جہاں سے آپ کامن ویلتھ کانفرنس میں شرکت کے لئے لنڈن جائیں گے ۔ وزیر اعظم تقریباً چار ہفتے تک ملک سے باہر رہیں گے ۔

باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق لنڈن میں بھارتی وزیر اعظم مسٹر نہرو سے مسٹر سہروردی کی علیحدہ ملاقات کا امکان اب بھی موجود ہے ۔ تاہم اب تک دونوں وزرائے اعظم کی ملاقات کے انتظام کے لئے کوئی ٹھوس تجویز پیش نہیں کی گئی ہے ۔ یاد رہے کامن ویلتھ کانفرنس ۲۶ جون سے شروع ہو رہی ہے ۔

ان حلقوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ کانفرنس میں کشمیر کے مسئلے پر بھی غور کیا جائے گا ۔ اور یہ امر بھی بعید از امکان نہیں کہ کانفرنس میں شریک دوسرے ملکوں کے وزرائے اعظم پنڈت نہرو اور مسٹر سہروردی کو تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے کوئی منصفانہ حل تلاش کرنے کا مشورہ دیں ۔

وزیر اعظم سہروردی بیروت میں تین دن "نجی" طور پر قیام کریں گے اور اس دوران میں لبنانی لیڈروں سے مشرق وسطےٰ اور باہمی دلچسپی کے مسائل پر تبادلہ خیال کریں گے ۔

لنڈن میں مسٹر سہروردی کا قیام ۷ جولائی تک ہوگا ۔ جس کے بعد آپ سپین اور اٹلی کا سرکاری دورہ کریں گے ۔ آپ دونوں ملکوں کے دارالحکومتوں میڈرڈ اور روم میں تین تین دن قیام کریں گے ۔ کراچی واپس ہوتے ہوئے مسٹر سہروردی کچھ دیر کے لئے انقرہ میں رکیں گے ۔ اور وزیر اعظم ترکیہ مسٹر عدنان میندریس سے ملاقات کریں گے ۔ لنڈن میں کامن ویلتھ کانفرنس کے دوران خارجہ سیکرٹری مسٹر اکرام اللہ، سیکرٹری اقتصادی امور مسٹر حسنی اور سٹیٹ بنک کے مسٹر عقیل بھی وزیر اعظم کے ہمراہ ہوں گے ۔ کانفرنس میں بین الاقوامی صورت حال کے علاوہ رکن ملکوں کے اقتصادی اور دفاعی مسائل پر بھی بات چیت کی جائے گی ۔

فلپائن کے لئے امریکی امداد

منیلا ۱۹ر جون ۔ حکومت فلپائن کو اپنے دفاعی استحکامات کے لئے امریکہ سے مزید ستر لاکھ ڈالر کی امداد ملی ہے ۔

منیلا ۱۹ر جون ۔ یہاں انفلوئنزا کی وبا سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے ۱۵ جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں مزید ۲۷ اشخاص اس بیماری سے فوت ہوئے تھے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵